خلافت لائبریری ربوہ

ہفتہ 25- نومبر 1995ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 45-80 نمبر 265 | ہفتہ رجب-1416ھ، 25 نبوت 1374 ہش، 25 - نومبر 1995ء

نفع رساں وجود کی عمر دراز کی جاتی ہے

جب اللہ تعالیٰ کسی دل کو ایسا پاتا ہے کہ اس نے مخلوق کی نفع رسانی کا ارادہ کر لیا ہے تو وہ اسے توفیق دیتا اور اس کی عمر دراز کرتا ہے جس قدر انسان اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس کی مخلوق کے ساتھ شفقت سے پیش آتا ہے اسی قدر اس کی عمر دراز ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا اور اس کی زندگی کی قدر کرتا ہے لیکن جس قدر وہ خدا تعالیٰ سے لاپرواہ اور لاابالی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

انسان اگر اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف نہ کرے اور اس کی مخلوق کے لئے نفع رساں نہ ہو تو یہ ایک بیکار اور نکمی ہستی ہو جاتی ہے۔ (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

آخر کار یہی کہنا پڑتا ہے کہ اپنے اختیار میں کچھ نہیں ہے جب تک خدا تعالیٰ خود ایک واعظ دل میں نہ پیدا کرے، تب تک فائدہ نہیں ہوتا۔ جب انسان کی سعادت اور ہدایت کے دن آتے ہیں تو دل کے اندر ایک واعظ خود پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس وقت اس کے دل کو ایسے کان مل جاتے ہیں کہ وہ دوسرے کی بات کو سنتا ہے۔ راتوں کو اور دنوں کو خوب سوچ کر دیکھو تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ انسان بہت ہی بے بنیاد شئے ہے اور اس کے وجود کی کوئی کل بھی اس کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ ایک آنکھ ہی پر نظر کرو کہ کس قدر باریک عضو ہے اگر ایک ذرا پتھر آ لگے تو فوراً نابینا ہو جاوے۔ پھر اگر یہ خدا کی نعمت نہیں ہے تو کیا ہے۔ کیا کسی نے ٹھیکہ لیا ہوا ہے کہ خدا اسے ضرور بینا ہی رکھے گا اور اسی پر سب قویٰ کا قیاس کرو کہ اگر آج کسی میں فرق آ جاوے تو انسان کی کیا پیش چل سکتی ہے۔ غرضکہ ہر آن اور پل میں اس کی طرف رجوع کی ضرورت ہے اور (صاحب ایمان) کا گذارہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔ جب تک اس کا دھیان ہر وقت اس کی طرف لگا نہ رہے۔ اگر کوئی ان باتوں پر غور نہیں کرتا اور ایک دینی نظر سے ان کو وقعت نہیں دیتا تو وہ اپنے دنیوی معاملات پر ہی نظر ڈال کر دیکھے کہ کیا خدا کی تائید اور فضل کے سوا کوئی کام اس کا چل سکتا ہے؟ اور کوئی منفعت دنیا کی وہ حاصل کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ دین ہو یا دنیا ہر ایک امر میں اسے خدا کی ذات کی بڑی ضرورت ہے اور ہر وقت اس کی طرف احتیاج لگی ہوئی ہے۔ جو اس کا منکر ہے سخت غلطی پر ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 221)

ہر تمہاری تمنّا اللہ کی تمنّا کے ساتھ چلے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

اللہ تعالیٰ نے جو مالی قربانی والوں کی تعریف بیان فرمائی ہے اس کی بنیاد ہی اس بات سے اٹھائی ہے کہ تلاوت کرنے والے لوگ ہیں، (عبادتیں) قائم کرنے والے لوگ ہیں اور اس کے نتیجے میں ان میں ایک جذبہ پیدا ہوتا ہے قربانی کا۔ اور یہاں بھی جیسے پہلے میں نے بیان کیا تھا "سِرّ" کو پہلے رکھا ہے۔ "سراً و علانیۃ" "علانیۃً و سرًّا" نہیں فرمایا۔ یہ جو خرچ کرتے ہیں پہلا رجحان ان کا چھپ کے خرچ کرنے کا ہے۔ سوائے خدا کے کوئی آنکھ نہ دیکھ رہی ہو اور یہ خرچ کرتے ہوں اور جس کے خرچ میں یہ روح ہو اس کو کوئی شخص کسی پہلو سے بھی متہم نہیں کر سکتا۔ اس پر یہ الزام لگا ہی نہیں سکتا کہ اس میں ریاکاری ہے۔ کیونکہ ایک ہی آنکھ ہے جو اندھیروں میں بھی دیکھتی ہے پردوں کے پیچھے بھی دیکھتی ہے وہ اللہ کی آنکھ ہے۔ پس یہ لوگ جب چھپ کے خرچ کرتے ہیں تو لازماً رضاء باری

باقی صفحہ 7 پر

گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

فہرست جنازہ حاضر و غائب

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے مورخہ 95-10-3 کو درج ذیل جنازہ حاضر و غائب پڑھائے۔

جنازہ حاضر

محترم خواجہ بشیر احمد صاحب جو کہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار تھے لندن میں مورخہ 1/10/95 کو وفات پا گئے۔

جنازہ غائب

1- مکرمہ بشیراں بی بی صاحبہ والدہ منور احمد صاحب سیالکوٹی
2- مکرم چوہدری محمد ظفر صاحب آف گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ
3- مکرمہ حفیظ النساء بیگم اہلیہ غلام احمد صاحب قریشی صوفی محلہ لدھیانہ۔
4- مکرمہ والدہ محمد فاروق صاحب خادم سلسلہ عالیہ احمدیہ کیرالہ انڈیا
5- مکرم محمد احمد صاحب آف جرمنی
6 مکرم کبیر احمد صاحب آف جرمنی

دونوں بھائی تھے ایکسیڈنٹ کے ذریعہ وفات ہوئی۔

درخواست دعا

○ محترم میجر (ر) عبد القادر صاحب ناظر دیوان کی اہلیہ مکرمہ بشارت النساء بیگم صاحبہ گزشتہ ایک سال سے صاحب فراش ہیں۔ ان کا علاج اپریشن تھا جو بوجوہ نہیں ہو سکا۔ ریڈیو تھراپی بھی ممکن نہیں۔ اب ہومیو پیتھک علاج جاری ہے۔ ستمبر میں کمزوری زیادہ ہو گئی تھی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ افاقہ ہے۔

احباب کرام سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ENT سپیشلسٹ کی آمد

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مکرم ڈاکٹر کرنل طاہر احمد صاحب ENT سپیشلسٹ درج ذیل پروگرام کے مطابق کام کریں گے۔

یکم دسمبر 95ء آؤٹ ڈور
2 دسمبر 95ء اپریشن
3، 4 دسمبر 95ء آؤٹ ڈور

ضرورت مند احباب کان، ناک اور گلہ کی بیماریوں کا علاج کرانے کے لئے ان کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں اور ہسپتال ہذا سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 78

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

25- نبوت 1374 ہش 25 - نومبر 1995ء

وقف کی اہمیت

اگرچہ ہماری جماعت آغاز ہی سے وقف کی رہ پر چلتی رہی ہے اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے نئے وقف یعنی وقف نو میں ہزاروں کی تعداد میں افراد و وقف بچے شامل ہو چکے ہیں لیکن وقف کی اہمیت کے متعلق بات کرنے کے متعلق یہ کبھی نہیں کہا جا سکتا کہ اس کا تو ہمیں پہلے ہی علم ہے۔ اس بات کے دہرانے کا کیا فائدہ۔ دہرانا ہمیشہ مفید ثابت ہوتا ہے کسی بات کا بار بار کرنا اس بات کو ذہن نشین کرا دیتا ہے اور انسان کو عمل پر آمادہ کر دیتا ہے۔ بعض اوقات ایک دفعہ کہنے سے انسان اچھی طرح سنتا بھی نہیں اور اگر سن لے تو ہو سکتا ہے اس پر عمل بھی نہ کرے۔ لیکن جب ایک ہی بات کو بار بار کہا جاتا ہے اور بہتر سے بہتر انداز میں کہا جاتا ہے تو وہ بات سنی بھی جاتی ہے اور اس پر عمل بھی ہوتا ہے۔ وقف کے متعلق آج ہم حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک ارشاد آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

"میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس حلاوت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے۔ یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جائے۔ پس میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جائے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے بلکہ تکلیف اور دکھ ہو گا۔ تب بھی میں (دین حق) کی خدمت سے رک نہیں سکتا۔ اس لئے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں۔ آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلب گار ہے۔ تو وہ اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانی، میری (ساری عبادت) اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح اس کی روح بول اٹھے کہ میں نے (اپنے) جہانوں کے رب کے آگے اپنے آپ کو پیش کر دیا ہے۔ جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا۔ خدا میں ہو کر نہیں مرتا۔ وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو۔ تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں"

اس ارشاد کے پیش نظر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم اپنے ہر قاری سے کہیں کہ وہ اپنی زندگی وقف کرے ہم خوب جانتے ہیں کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ جہاں کہیں بھی ہیں دین کی خدمت کر رہے ہیں اور بالکل اسی طرح خدمت کر رہے ہیں جس طرح واقفین زندگی۔ ہو سکتا ہے یہ بات درست ہو۔ بلکہ کہا جا سکتا ہے کہ بہت حد تک یہ بات درست ہے۔ لیکن اگر ہم اپنا نام حضرت امام جماعت (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے سامنے پیش کریں اور درخواست کریں کہ ہمیں وقف میں قبول کیا جائے اور چاہے جماعت اپنی طرف سے کوئی کام ہمارے ذمہ لگائے یا ہمیں اپنی جگہ پر رہنے دے ہم وقف ہی کی طرح خدمت کریں گے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہر شخص کا وقف خدا تعالیٰ کے فضل سے قبول ہو کر جماعت کے لئے نہایت بابرکت ثابت ہو گا۔ ہمارے دلوں کی مضبوطی کا باعث بنے گا۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کی توفیق دے گا۔ اور اس طرح ہمیں اللہ تعالیٰ کے بھی زیادہ قرب کا موقعہ ملے گا۔

اپنی تو روایات ہیں اک جہدِ مسلسل
مصروف عمل رہتے ہیں ہم لمحہ بہ لمحہ
آسان نہیں محنتِ شاقہ مگر اے دوست
سہنا جو پڑے، سہتے ہیں ہم لمحہ بہ لمحہ

ابو الاقبال

○

ناصح ملے ہیں یا مجھے کچھ راہبر ملے
ممکن نہ ہو سکا کہ کوئی ہم سفر ملے

یہ تو مجھے بتا کہ ہے تُو کس جگہ مکیں
تیرے پتے سے مجھ کو کچھ اپنی خبر ملے

اب کے بہار آ کے عجب گُل کھلا گئی
جس شاخ پر نگاہ کی برق و شرر ملے

میرا ہی عکس مجھ کو دکھانے میں کیا ہے راز
خود کیوں چھُپا ہے؟ پوچھوں جو آئینہ گر ملے

جانے ہے کتنے عاشقوں سے اس کی رسم وراہ
رستے میں نامہ بر کو کئی نامہ بر ملے

ساقی دے آبِ سادہ تو بن جائے وہ شراب
لیکن یہ شرط ہے کہ نظر سے نظر ملے

کر دے نثارِ یار تبسّم! ہر اِک متاع
جو کچھ ملے، جہاں سے ملے، جس قدر ملے

ڈاکٹر عبدالرشید تبسم

ضروری اعلان

○ احباب جماعت میں سے ایسے والدین جن کے بچے خدمت دین کے لئے "وقف اولاد" کے تحت وقف ہیں اور یہ بچے اس سال یا 1996ء میں میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تاکہ ان کا آئندہ پروگرام اور وقف کے بارہ میں ان بچوں سے براہ راست خط و کتابت کی جا سکے۔ ...... اس بارہ میں وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں نیز اطلاع دیں کہ میٹرک کے بعد کیا ارادہ ہے؟

بچے قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ کلام الٰہی کی تلاوت کرتے رہیں دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں میٹرک کا امتحان دینے کے بعد خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں نیز میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع بھی دیں۔

یوم تحریک جدید

○ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کہ:- وکالت دیوان چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات تحریک جدید کے لئے سال میں کم از کم دو مرتبہ یوم تحریک جدید منائے۔

اس کی تعمیل میں امرائے اضلاع / صدران صاحبان کو 27- اکتوبر 1995ء کو "یوم تحریک جدید" منانے کی تحریک کی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی ...... امرائے اضلاع و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ براہ کرم جلسہ یوم تحریک جدید کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

اگر کسی جگہ کسی وجہ سے 27- اکتوبر کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو جلسہ یوم تحریک جدید منا کر رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

خلافت لائبریری-ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 78

سلیشیا کی علامات مشابہتیں' استعمالات

احمدیہ ٹیلی ویژن پر مورخہ 25-اپریل 1955ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ہومیو پیتھک کلاس میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن:25-اپریل 1995ء احمدیہ ٹیلی ویژن پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ہومیو پیتھک کلاس نمبر78 میں ہومیو پیتھک ادویہ کی تیاری اور شیشیوں کی قیمت وغیرہ کے بارے میں دریافت فرمایا اور ان کی قیمتوں کے حوالے سے فرمایا کہ یہ پاکستان سے منگوائی جائیں تو سستی مل جائیں گی۔ اس بارے میں دیگر تفاصیل بیان فرمائیں۔

سلیشیا سلیشیا کے متعلق ایک عمومی علامت یہ ہے کہ اس میں سردی بہت لگتی ہے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ یہ علامت ایسی ہے کہ جو کئی دفعہ غلط علاج کی طرف بھی آدمی کو مائل کر دیتی ہے یا صحیح علاج سے محروم بھی کر دیتی ہے۔ کیونکہ وہ مریض جن کو انفیکشن کے بخار ہوں۔ ان کے ہاتھ پاؤں' ہتھیلیاں اور پاؤں گرم ہوتے ہیں اس لئے عام پہچان یہ ہے کہ اگر بخار سے پہلے سردی ہو تو اس میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں گے۔ لیکن جب بخار ہو گا تو اس میں پلسٹیلا کی علامتیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اور سلیشیا پلسٹیلا کی کرانک بھی ہے۔ اس لئے پہچانی جاتی ہے۔ کئی لوگ بخار میں پھنک رہے ہوتے ہیں اور ہاتھ پاؤں گرم ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کو سلیشیا نہیں دیتے' پلسٹیلا کوئی فائدہ نہیں دیتی۔ یہ سلیشیا کا کیس ہوتا ہے۔ انفیکشن گلے کی ہے مثلاً یا اور کوئی گردے وغیرہ کی انفیکشن ہوتی ہے۔ یہ آپ یاد رکھیں کہ ہاتھ پاؤں جلتے ہیں بخار کے دوران۔ اور جب بخار نہ ہو سردی ہو تو اس میں سلیشیا یا کوئی ہو سردی کے وقت عموماً" سب جسم ہی ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔ تو سیپٹک بخار ہیں۔ وہ بعض دفعہ ایسی شدید سردی لگتی ہے کہ ساری چارپائی کانپتی ہے۔ تو یہ آپ یاد رکھیں کہ بخار میں سلیشیا کے پاؤں ٹھنڈے نہیں ہوتے۔ یعنی ہاتھ اور پاؤں دونوں۔ جو عمومی علامتیں ہیں اس کی اس میں خاص بات یہ ہے کہ یہ احساس ہوتا ہے کہ میں ناکام ہو جاؤں گا۔ جو بھی کام کروں گا ناکام ہوں گا جو بھی امتحان دوں گا ناکام ہوں گا۔ سکول کے ایسے بچے بعض دفعہ فیل بھی ہوتے ہیں۔ اور بعض جو ڈرائیونگ لائسنس لیتے ہیں وہ بھی' ڈر کے مارے بعض دفعہ دیر تک ناکام ہوتے رہتے ہیں۔ خوف ان میں نااہلی پیدا کر دیتا ہے' ان کو سلیشیا اگر دی جائے۔ عام طور پر تو میں کالی فاس دیتا ہوں کالی فاس سے جرأت پیدا ہوتی ہے۔ لیکن اگر سلیشیا ساتھ دی جائے تو میرا خیال ہے اچھی چیز ہے۔ میں نے ٹرائی نہیں کی۔ لیکن اس کی علامت یاد رکھیں۔

دبے ہوئے السر اگر السر پرانے دبے ہوئے رہ جائیں تو بعض دفعہ وہ مستقل ناسور بن جاتے ہیں۔ اگر سلیشیا کا کیس ہو اس کی علامتیں ملتی ہوں وہ ان کو نیم دبی حالت سے نکال کر Active حالت میں تبدیل کر دیتی ہے۔ اور بظاہر مریض سمجھے گا کہ نقصان ہوا ہے۔ حالانکہ وہ بخار کا مواد نکال کر اس کو بالکل ٹھیک کر دیتی ہے۔ اور بہت معمولی اس کا Scar آتا ہے۔ جبکہ السر کرانک ہو جائیں تو مستقل تکلیف وہ صورت حال پیدا کر دیتا ہے۔ خاص طور پر اس لئے نہیں دیتے کہ زیادہ خطرناک بات یہ ہے۔ عام ری ایکشن کو کمزور کرتے ہیں۔ یعنی نارمل جسم کو جو دفاعی طاقت مفید ہے وہ اگر چھوٹے السر میں کام نہیں کر رہی تو اس کا مطلب ہے کہ کوئی ہچکچاہٹ پیدا ہو گئی۔ کوئی روک پیدا ہو گئی ہے۔ وہ السر اگر اٹھ کھڑا ہو اور پھر ٹھیک ہو جائے تو یہ علامت ہو گی کہ مریض اندر سے ٹھیک ہونا شروع ہو گیا ہے۔ السر کی اس پہلو سے بڑی اہمیت ہے۔ یہ بعض اندرونی تکلیفوں کو ٹھیک کرنے میں نشان بن جاتے ہیں۔ ایک ظاہری علامت بن جاتے ہیں۔ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ ایک دفعہ ایک اچھے اتھلیٹ تھے ان کو غلط علاج کی وجہ سے یہ احساس ہو گیا تھا کہ میں دو قدم بھی چلوں گا تو جان نکل جائے گی۔ ان کا جب میں نے علاج کیا تو ویسے وہ ٹھیک ہو گئے مگر کہنے لگے کہ میرے پاؤں پر ایک پرانا السر تھا وہ اب پھوٹ پڑا ہے۔ وہ پہلے ٹھیک ہو گیا تھا۔ تو پتہ چلا کہ وہ انٹی بائیوٹیک سے ٹھیک ہوا تھا۔ پھر ان کو جگر کی تکلیف ہوئی پھر اس کے بعد یہ نفسیاتی تکلیف ہوئی نوکری سے فارغ ہو گئے اور بہت مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی مہینے ہسپتال میں داخل رہے۔ لیکن جب ہومیو پیتھی سے ان کی اندرونی نفسیاتی تکلیف دور ہوئی تو السر پھوٹ پڑا۔ السر کو کالی آیوڈائیڈ دی تھی تو اسی وقت ٹھیک ہو گیا تھا۔ تو اس لئے میں کہہ رہا ہوں کہ یہاں سلیشیا بظاہر ایک چھوٹی سی بات ہے لیکن بہت سی گہری اندرونی تکالیف سے نجات کا باعث بن سکتی ہے۔ اگر آپ ایسے السر کو ابھاریں اور پھر جسم کے دفاع کے ذریعے ٹھیک کریں۔

چہرے کے کیل مہاسے ساری عمومی تکلیفیں جو جلد کے اوپر ظاہر ہونے والی ہوں ان سب پر سلیشیا کا اچھا اثر ہے۔ اور چہرے کے کیل جن بچیوں کے زیادہ نکلتے ہیں بعض دفعہ تو نکل نکل کے سارا حلیہ بگڑ جاتا ہے۔ میں نے کئی بچیوں کو 30 میں دی ہے پہلے 6 میں دیا کرتا تھا تو اتنا مفید نہیں تھا۔ 30 میں سلیشیا دی ہے تو اللہ کے فضل سے حیرت انگیز تبدیلی ہوئی ہے ان کے ماں باپ لا کے دکھاتے ہیں کہ دیکھ لیں۔ اتنا فرق پڑا کہ پہچانی بھی نہیں جاتی تھیں بعض دفعہ۔ اس کا حلیہ ہی بدل جاتا ہے۔ کیل نکلتا ہے تو ساری جلد خراب ہو جاتی ہے اونچی نیچی پہاڑیاں سی بن جاتی ہیں۔ اس میں سلیشیا روزمرہ کے استعمال کے طور پر بہت اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضرت صاحب نے فرمایا بے شک مردوں کو بھی دے دیں عورتوں کی کوئی Monoply نہیں ہے اس پہ۔ اکثر کو دیکھا ہے آرام آتا ہے۔ بعض کیس ایسے ہیں کہ کوئی اور ٹریٹ منٹ کرنی پڑتی ہے کسی اور وجہ سے خرابی ہو۔ مثلاً مزاج میں بہت اختلاف ہو۔ تو سلفر' پائیروجینم دینے کے بعد پھر سلیشیا دیتا ہوں۔ پھر اثر کر جاتی ہے۔ اور عام طور پر پلسٹیلا دینے کو کہتے ہیں۔ حالانکہ ضروری نہیں کہ پہلے پلسٹیلا دی جائے۔ پلسٹیلا کا کرانک ہے سلیشیا۔ اس لئے روٹین میں دینے والا پہلے پلسٹیلا دے گا پھر سلیشیا دے گا۔ ضروری نہیں ہے کہ اس لمبے چکر میں آپ پڑیں۔ اگر سلیشیا کی علامتیں موجود ہیں تو بغیر پلسٹیلا کے بھی یہ کام کرتی ہے اگر پلسٹیلا کی علامتیں ہوں اور پلسٹیلا کام چھوڑ دے پھر سلیشیا دینی چاہئے۔ لیکن یہ روٹین کہ پہلے پلسٹیلا دیں اور پھر سلیشیا دیں۔ یہ خواہ مخواہ کا وقت ضائع کرنے والی بات ہے۔ ہاں اگر بعض دفعہ گہری انفیکشن ہوتی ہے جیسے سلفر کی ضرورت پڑتی ہے پائیروجینم کی ضرورت پڑتی ہے۔ وہ دے کہ اگر کمی رہ گئی تو پھر سلیشیا ٹھیک ہے۔

پیپ کی طرح ریشے والے ڈسچارجز ہوں آنکھوں سے کسی جگہ سے لمبا عرصہ تک بہنے والے' ایک قسم کے دائمی بن چکے ہوں۔ ان میں بھی سلیشیا بہت اچھا فائدہ دیتی ہے۔

پاؤں کا پسینہ پاؤں کے پسینے میں بھی یہ سلفر سے ملتی ہے۔ سلفر میں پاؤں کا پسینہ بہت پایا جاتا ہے۔ سلیشیا میں بھی۔ لیکن فرق بڑا واضح ہے۔ سلفر میں پاؤں گرم ہوتا ہے اور پسینہ آتا ہے۔ اور گرمی کا احساس رہتا ہے پھر بھی۔ سلیشیا میں سردی کے احساس کے باوجود پاؤں میں پسینہ آتا ہے۔ تو کرانک پسینے میں سلفر کی علامتیں ہوں اور سلفر ناکام ہو جائے تو سلیشیا ضرور استعمال کر کے دیکھنی چاہئے۔

بعض دفعہ بیچاروں کو ہاتھوں پر پسینہ آتا ہے اس میں بھی سلفر اور سلیشیا تو میں نے کبھی نہیں دی۔ سلفر ان کے لئے اچھی ہے۔ اتنا پسینہ آتا ہے کہ مصافحہ بھی نہیں کر سکتے۔ ایک دو لڑکے ایسے ایک دفعہ مجھے ملنے کے لئے آئے تو ہاتھ پر بڑا سا تولیہ رکھا ہوا جونہی ہاتھ خشک ہوا مصافحہ کر لیا۔ میں نے پوچھا کیا ہوا تو کہنے لگے اتنا پسینہ آتا ہے کہ شرم آتی ہے کسی سے مصافحہ کرتے ہوئے۔ پانی بہتا چلا جاتا ہے۔ اس میں سلفر اچھی ہے پاؤں اور ہاتھ دونوں کے پسینے میں۔ اصل میں یہ گرم کرتی ہے ہتھیلیوں کو اور تلووں کو تو گرمی سے نجات کے لئے جسم یہ رد عمل دکھاتا ہے۔ اور پھر بعض دفعہ وہ گرم رہتا بھی نہیں۔ اور کئی دفعہ تو ہوتا ہے کہ گرمی کا احساس جمع پسینہ۔ اور کئی دفعہ بغیر اس کے پسینہ آتا ہے' جسم ٹھنڈا ہو چکا ہوتا ہے۔ پھر سلفر دینی پڑتی ہے۔

سردرد اس کی سردرد عموماً" گدی میں زیادہ ہوتا ہے اور گدی سے شروع ہوتی ہے۔ اور صبح کے وقت عام طور پر آنکھ کھلے تو گدی سے سردرد شروع ہوتی ہے۔ اس پہلو سے جیل سیمیم سے اس کی پہچان مشکل ہے۔ کیونکہ دونوں ٹھنڈی دوائیں ہیں۔ اور جیل سیمیم میں بھی عموماً" گدی سے سردرد شروع ہوتی ہے صبح کے وقت۔ لیکن جیل سیمیم اور اس میں فرق بہت تھوڑا ہے مگر پہچانا جا سکتا ہے۔ ایک تو یہ کہ جیل سیمیم میں عموماً" بے وقت ہو جائے کوئی کام تو سردرد شروع ہو جاتی ہے۔ چائے بے وقت ہو جائے' کھانے میں دیر ہو جائے۔ نیند کی عادت نہ ہو' دیر تک آدمی سو جائے یا نیند کی پکی عادت ہو اور وہ وقت گزر جائے اور نیند نہ آئے۔ یہ جیل سیمیم کی

ایک اچھی بات

تم اس کی طرف مت دیکھو جو تم سے دنیا میں اوپر ہے۔ بلکہ تم اس کی طرف دیکھو جو تم سے کمتر ہے۔ کیونکہ اس طریق سے تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کو حقیر نہ جانو گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علامتیں ہیں۔ یا نکس وامیکا۔ جب گرمی سے سر درد ہو۔ اس کے لئے بھی جیل سیمیم علاج ہے۔ لیکن جیل سیمیم میں عموماً جو نچلے اعصاب ہیں گردن کے ایک طرف یا پیچھے کی طرف دونوں طرف، کسی طرف بھی، زیادہ تر بائیں طرف اور پیچھے۔ یہ متاثر ہوتے ہیں۔ اور صرف گدی کی ٹھہری درد نہیں سلیشیا میں گدی سے آگے کی طرف آتی ہے اور ماتھا پکڑا جاتا ہے آنکھوں پہ بھی اثر پڑ جاتا ہے۔ اگر یہ واضح علامت ہو تو پھر سلیشیا سے علاج شروع ہونا چاہئے۔ اگر غیر موثر ہو جائے ہو تو جیل سیمیم بہتر ہے۔ اور جیل سیمیم ناکام ہو جائے تو پھر سلیشیا دینی چاہئے۔ سلیشیا کی سردرد رات تک بڑھتی رہتی ہے سردرد صبح سے بڑھے گی رات تک بڑھتی جائے گی۔

پیچش پیچش کی علامت ایسی ہے جو کلکیریا سے بھی ملتی ہے۔ اوپر کے حصے میں پسینہ خاص طور پر سر پہ لیکن کلکیریا کارب میں سر پہ پسینہ بہت نمایاں ہوتا ہے۔ اوپر کے دھڑ میں بھی ہوتا ہے لیکن اتنا نمایاں نہیں جتنا سلیشیا میں ہوتا ہے۔ نچلا دھڑ تقریباً خشک اور اوپر کے حصے میں پسینہ۔ خاص طور پر سر پہ اور سردرد بہت نمایاں۔ کلکریا کارب میں عموماً چونکہ ایسے بچوں کو ہوتا ہے پسینہ، لیکن سر بڑا ہوتا ہے اور اتنا بڑھتا ہے بعض اوقات پسینہ سے تکیہ بھیگ جاتا ہے۔ کلکیریا کارب میں اوپر کے جسم میں بھی ہو سکتا ہے۔ رول آؤٹ نہیں کر سکتے۔ مگر نمایاں علامت کی بات میں کر رہا ہوں۔ کلکیریا کارب میں سر بہت نمایاں ہے اس میں اوپر کا دھڑ عموماً۔

اس میں Periodicity پائی جاتی ہے۔ یعنی بعض وقفوں وقفوں کے بعد مرض عود کر آئے۔ یا ایک خاص وقت پہ مرض شروع ہو۔ اور خاص وقت پہ ختم ہو۔ اس کا تعلق چاند سے بھی ہے۔ لیکن جو سات دن کا دور ہے وہ بھی سلیشیا میں ملتا ہے۔ سات دن کا دور اور کس کس چیز میں ملتا ہے۔

ایک خاتون نے جواب دیا' سلفر' سلیشیا' سینگونیریا' لائیکوپوڈیم اور جیل سیمیم حضرت صاحب نے فرمایا ٹھیک ہے۔ آرسنک کا سات دن کا بھی ہوتا ہے۔ چودہ دن کا بھی ہوتا ہے اکیس دن کا بھی۔ اور اس کا ایک مہینہ کا ہوتا ہے یا ہفتے کا۔ سلیشیا کا مہینہ کا دور ہے۔ شروع چاند سے تعلق رکھنے والا چاند شروع ہوا اور سلیشیا کی تکلیفیں آگئیں۔ یہاں تک کہ بعض دفعہ بعض بچوں کا دمہ بھی شروع چاند میں بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ خاص علامت ہے سلیشیا کی۔ اور دوسرے بخار بھی بعض دفعہ شروع چاند میں آتے ہیں۔ مینسٹرل تکلیفیں بعض دفعہ شروع چاند میں ہو جاتی ہیں۔ مرگی بھی۔

حضرت صاحب نے فرمایا:۔

اب تو لگتا ہے کافی ہوشیار شاگرد ہیں۔ دیکھا ہے فوراً انہوں نے بلاتوقف صحیح جواب دیا ہے۔

سردرد سلیشیا کے سردرد کی کوئی اور علامت میں نے پہلے بتائی تھی۔ سردرد اس کی کس طرف خاص ہوتی ہے؟ پیچھے سے گدی کی طرف سے اٹھتی ہے ماتھے کی طرف جاتی ہے لیکن زیادہ تر دائیں طرف اور اس پہلو سے میگنیشیا فاس سے یہ ملتی ہے۔ میگنیشیا فاس میں نیورلجک Neuralgic Pains چہرے کے دائیں طرف ہوتی ہیں۔ سپائی جیلیا کی بائیں طرف ہوتی ہیں۔ سینگونیریا کی بھی دائیں طرف ہوتی ہیں۔ مگر سینگونیریا کی گرم ہوتی ہیں۔ یعنی اس کا مریض گرم اور پر خون ہوتا ہے۔ اس لئے چہرہ تمتماتا ہے۔ اس کو سردی سے فائدہ پہنچتا ہے۔ سلیشیا میگنیشیا فاس دونوں گرمی سے فائدہ اٹھاتی ہیں۔

اس میں چونکہ گدی سے سردرد شروع ہوتی ہے۔ جب بڑھتی ہے تو پیچھے کی طرف تناؤ ہو جاتا ہے اور سر پیچھے کی طرف کھنچتا ہے۔ اور پھر کچھ عرصہ کے بعد سر کی طرف بہت دوران خون ہو جاتا ہے اور وہ جو وقت ہے اس میں بعض دفعہ کنفیوژن ہو جاتا ہے کہ سینگونیریا ہے یا کوئی اور چیز ہے۔ لیکن اگر ساری علامات دیکھی جائیں تو اس اشتباہ کی وجہ کوئی نہیں۔ گدی سے شروع ہو گی عموماً دائیں طرف بیٹھے گی۔ اور چہرے پر ٹھنڈ کا احساس ہوتا ہے۔ سر گرم ہوتا ہے۔ کاربوویج میں بھی یہ علامت ہے اور سیپیا میں بھی۔ اس لحاظ سے اس کی درد مشابہ ہے۔ دونوں میں گدی کے پیچھے تناؤ اور سردی بھی دونوں کی مشترک ہے۔ اور سر کی طرف دوران خون بھی۔

پسینے کی علامتیں بھی ایسی ہیں جو دماغ کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔ مثلاً اگر دائیں طرف کا پسینہ ہو۔ یا ایک طرف کا پسینہ ہو۔ تو اس میں آپ کے دماغ میں کون سی دوا آنی چاہئے؟

کیوں جی یاد ہے کسی کو؟ بڑی واضح ہے ایسی چیز جو یاد رکھنے کے لئے ہے۔ رس ٹاکس میں اوپر کے دھڑ پہ پسینہ نمایاں ہے۔ سر پہ نہیں ہوتا۔ حالانکہ کلکیریا کارب اس کا کرانک ہے۔ رس ٹاکس کا کلکیریا کارب کرانک ہے۔ لیکن رس ٹاکس میں سر بغیر پسینے کے ہوتا ہے۔ پتہ نہیں کیا وجہ ہے لیکن ہوتا ایسے ہی ہے۔

کرانک اگزیما سر کے اوپر Skim Eruption Moist اس میں نکلتی ہیں اکثر۔ اور بعض جو کرانک اگزیمے ہیں جو بہت تنگ کرنے والے ہیں جو ٹھیک ہی نہیں ہوتے بچوں کے۔ ان میں پھر میں دوائیں بار بار دیتا ہوں' بدلا بدلا کے' ان میں سورائینم ہے' سلیشیا ہے' گریفائٹس ہے۔ بدل بدل کے دی جائیں۔ اللہ کے فضل سے کئی کرانک کیسز جو ٹھیک نہ ہوئے کئی مہینے زور مارا آخر سپیشلسٹ کے پاس بھیج دیا۔ یا چائنیز علاج کرنے والوں کے پاس بھیج دیا۔ پھر وہ چھ مہینے کے بعد واپس آگئے اسی طرح' کوئی ٹھیک نہیں ہوا۔ ان کو میں نے کہا کہ یہ دوائیں 1000 طاقت میں بار بار استعمال کریں۔ اور خود کنٹرول کریں۔ ہر وقت مجھ سے رابطہ ہونا مشکل ہے۔ بہت سے ایسے بچے ہیں جن کی حالت زار ہو گئی تھی بچاروں کی۔ اور بعض ایسے کیسز ہیں جو انیمک ہو گئے تھے بالکل۔ ان کو پھر انیمیا ٹھیک کرنے کے لئے Build Up کرنا پڑا کالی فاس کلکیریا فاس ساتھ دیا۔ اللہ کے فضل سے بہت بہتر حالت ہے۔ کبھی کبھی خط آتے ہیں کہ زور مارتا ہے وہ کرانک اگزیما۔ اس کے بارے میں کینٹ کا خیال ہے کہ اس قسم کے اگزیما دراصل کینسر کی قسمیں ہیں اور محض اگزیما کے طور پر اس کا علاج نہیں ہو سکتا۔ اس میں بہت گہرا اثر رکھنے والی دواؤں کی ضرورت ہے۔ اور یہ تینوں دوائیں بہت گہرا اثر کرنے والی ہیں' سلیشیا' گریفائٹس' اور گریفائٹس کے متعلق میں نے آپ کو بتایا تھا کہ کینسر کی Growth کو روکنے میں چوٹی کی دوا ہے۔ اس وجہ سے اس کا کمبی نیشن ہے۔ اگزیما میں بھی اچھی ہیں اپنی ذات میں۔ لیکن چونکہ بہت گہرا اثر رکھنے والی ہیں۔ اور ان کا سب کا جلد سے بھی تعلق ہے اور عمومی کینسر سے بھی۔ اس وجہ سے یہ کمبی نیشن میں نے بنایا ہے۔ اللہ کے فضل سے اکثر کامیاب رہا ہے۔ بعض دفعہ اس میں کچھ اضافہ کرنا پڑتا ہے۔ سورائینم دی جائے ہزار میں وہ ابھارتی ہے۔ اور اس سے بعض دفعہ لوگ گھبرا جاتے ہیں۔ سب کچھ باہر نکال لاتی ہے۔ پھر یہ دوائیں استعمال کریں۔ سلیشیا بھی بعض دفعہ ابھارتی ہے مگر سورائینم کے ابھارے ہوئے کو سلیشیا ٹھیک کرتی ہے۔ کیونکہ یہ زخم سے بناتی ہے اس لئے سلیشیا اچھا کام کرتی ہے۔ تو ہر جو فیصلہ ہے وہ ڈاکٹر سے پوچھے بغیر زیادہ تر ماں باپ کو گھر میں کرنا چاہئے۔ کیونکہ روز مرہ حالت بدلتی ہے۔ تین چار دواؤں کی حالتوں کا اچھی طرح مشاہدہ کر لیا جائے اور پھر خود بدلا جائے ان کو۔ تو آرام آجاتا ہے اللہ کے فضل سے۔ بعض ایسے کیس بھی ہیں جن میں پرانا سورائسس ٹھیک نہیں ہو رہا تھا اور لمبے علاج' بڑے پرانے زمانے میں میں نے کئے۔ پھر بھی اثر باقی رہا۔ مجھ سے بھی علاج کراتے رہے۔ ان کو میں نے سورائینم سلفر اور سلیشیا اور گریفائٹس یہ بدل بدل کر دینے کے لئے کہا تو میرا خیال ہے۔ یہی تھا۔ نسخہ دیکھوں گا جا کے' غالباً یہی تھا۔

مجھ کو اطلاع ملی ہے کہ بہت فرق پڑ گیا ہے۔ جلد جو موٹی ہو کر پھول گئی تھی پتلی ہو گئی ہے بالکل صاف اور کچھ خارش باقی ہے۔ کچھ اثر باقی ہے۔ اس کو ایک سال علاج کرنا پڑے گا پورا' میں سمجھتا ہوں۔ ایک سال اس لئے علاج کرنا پڑے گا کہ جڑیں اکھیڑی جائیں۔ ورنہ علامتیں تو ہو سکتا ہے ایک دو مہینے میں ہی صاف ہو جائیں۔ اگر اس کو چھوڑ دیا جائے پھر مرض دوبارہ پہلے سے زیادہ سختی کے ساتھ آتی ہے۔ جو علاج کرانک مرضوں میں فائدہ مند ہو۔ اس کو چھوڑنا نہیں چاہئے۔ وقفہ بڑھا دیا جائے مگر سال دو سال تک جاری رکھنا چاہئے۔

ایک خاتون نے سوال کیا جو سال تک دوا جاری رہے کیا اسے ہفتہ واری دیا جائے؟ حضرت صاحب نے فرمایا ہفتہ واری ہی دیتا ہوں میں۔ لیکن اونچا بھی جانا پڑتا ہے۔ یہ ہزار بہتر ہے۔ ہزار کے اندر ہی رہیں۔ بعض دفعہ جلدی دینی پڑتی ہے شروع میں۔ اس کو Pumping Doses کہتے ہیں۔ خوش کر دیا جائے۔ جب ری ایکشن شروع ہو جائے تو پھر ہفتہ کا وقفہ کافی ہے۔

بعض دفعہ فاسفورس 30 میں یا نیٹرم میور ٹرائی کی جا سکتی تھی نیٹرم میور سے تعلق ہے نا اس کا۔ نیٹرم میور سے عموماً ٹھیک ہو جاتی ہے ایسے موقع پر۔ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ شروع میں ہی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ایسا نہ ہو تو پھر دوا دینی پڑتی ہے۔

بلڈ ٹیومرز۔ بلڈ ٹیومرز ہوتے ہیں بعض بچوں کے۔ اور کچے کچے ہوتے ہیں بہت ہی بدمنظر ہے۔ کچا خون ابلا ہوا۔ چھالے خون کے بنے ہوئے یہ اللہ کے فضل سے سلیشیا سے بہت جلد ٹھیک ہوتے ہیں۔ بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ ایک بچے کو یہی بیماری تھی۔ ٹھیک ہو گئے اللہ کے فضل سے ایک ہزار میں سلیشیا دی تھی اور سورائینم اور گریفائٹس اس کا بدل بدل کر دینا بہت مفید ہے۔ عموماً گہری ایسی چیزوں میں جن تک پہنچ مشکل ہے عام دواؤں کی۔ ان میں گہرے اثر والی دوائیں جو اینٹی سورک ہیں وہ بہت کام کرتی ہیں۔

Hardened Glands میں جو سخت ہو جاتے ہیں گلینڈز۔ گردن کے اردگرد اس میں جو چوٹی کی دوائیں ہیں ان میں ایک سلیشیا ہے۔ ایک کلکیریا فلور۔ اور کاسٹیکم بھی۔ کاسٹیکم میں آہستہ آہستہ لمبے عرصے میں گلینڈز سخت ہوتے ہیں اور برائیٹا کارب بھی۔ اور فائٹولاکا بھی۔ یہ سب دوائیں ہیں جن کو یاد رکھنا چاہئے۔ علامتیں دیکھ لیں۔ اگر کسی اور دوا سے زیادہ مشابہ ہوں تو اس سے شروع کریں۔ ورنہ پھر باری باری استعمال کی جا سکتی ہیں۔ کلینیکل Clinical Experience کے طور پر کیونکہ بعض دفعہ علامتیں واضح نہیں ہوتیں تو مشکل پڑتی ہے۔ یہ چوٹی کی دوائیں ہیں ان میں۔ سلیشیا زیادہ خطرناک گہرے گلینڈز کی بیماریوں میں زیادہ کام آتی ہے۔ اور برائیٹا کارب عام طور پر گلے کی خرابی کے رجحان سے جو گلینڈز بڑھتے ہیں اور سخت ہو جاتے ہیں۔ اور فائٹولاکا بھی کافی خطرناک بیماریوں میں کام آ سکتی ہے۔ کیونکہ بریسٹ Breast کے کینسر کی بھی چوٹی کی دوا ہے۔ اگر علامتیں ملتی ہوں۔ گلے کا کرانک مرض جو کسی دوا سے قابو میں نہ آئے اس میں سوچنے کا رجحان ہو زیادہ تو فائٹولاکا اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں بہت اچھی ہے۔ فائٹولا کا میں ایک اور خوبی بھی ہے۔ یہ کولیسٹرول کو کم کرتی ہے اور عموماً" کولیسٹرینم جو دوائی ہے اس کی دوا بنتی ہے۔ کولیسٹرینم اگر فائٹولا کا کے ساتھ ملا کر دیں۔ تو کولسٹرول لیول کو بہت جلدی کنٹرول میں لاتی ہے۔ اور ناکامی کم ہے کامیابی زیادہ ہے اس میں۔ یعنی اکثر کیسز میں Response ضرور اچھا ردعمل دکھاتی ہے۔

کلکیریا سلف بھی گلینڈز میں اچھی ہے۔

آنکھوں کی دوا

آنکھوں کی جو اچھی دوائیں ہیں ان میں سلیشیا کو ضرور یاد رکھنا چاہئے۔ کارنیا Cornea کے السر میں یہ بہت مفید ہے۔ اور یہ مشکل مرض ہے جس کا علاج غالباً لیزر Laser وغیرہ سے کرتے ہیں۔ سلیشیا اس میں مفید ہے۔ کارنیا کا السر ٹھیک کرنے میں۔

سورج کو دیکھنے سے جو لوگ بے احتیاطی کرتے ہیں۔ یا جو ویلڈنگ ہو رہی ہے وہاں نظر ڈال کے دیکھیں تو وہاں آہستہ آہستہ پھر جو مادہ سیمنٹ کا ہے وہ خراب ہو جاتا ہے پھر اکھڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس میں مرک کور سب سے اچھی ہے ہومیو پیتھک میں۔ لیکن اونچی طاقت میں CM میں (لاکھ میں) بعض دفعہ کام نہیں کرتی مگر اکثر کام کرتی ہے یا Cure کرے گی یا Palliate کرے گی۔ اس کے علاوہ کچھ دوائیں تلاش کرنی چاہئیں۔ مرک کور کے بعد میرا خیال ہے ہیپر سلف دے کر سلیشیا ٹرائی کی جائے تو ہو سکتا ہے کہ جو کام مرک کور نہ کر سکے وہ سلیشیا کر جائے۔

کلکیریا فلور کے بارے میں نے پہلے بھی بتایا تھا کہ بہت علامتیں ملتی ہیں اس کی اور اس لئے کئی دفعہ سلیشیا کی بجائے کلکیریا فلور انہی امراض میں کام آتی ہے جن میں سلیشیا کام آتی ہے۔ بہت ملتی ہیں اس کی علامتیں۔ گلینڈز میں بھی السر میں بھی۔ لیکن کلکیریا فلور کا زیادہ تر تعلق ہڈیوں کو سخت کرنے کے مادہ سے ہے جو ارد گرد ہوتا ہے۔ دانت کے اوپر Coating میں فلورائیڈز استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں جو نقص ہوں وہ سلیشیا کی بجائے کلکیریا فلور سے ٹھیک ہونے کا زیادہ امکان ہے۔ مگر باقی تفصیلی فرق تو میں اس وقت نہیں کر سکتا۔ لیکن آپ دیکھ لیں میں نے نوٹس آپ کو لکھوائے ہوئے ہیں۔

کلکیریا فلور کا ایک اپنا مزاج ہے وہ روزمرہ استعمال ہونے والی دوا ہے۔ مگر سلیشیا کے ساتھ اس کی پہچان غالباً غیر معمولی سردی کا مثلاً ایک مزاج ہے۔ اس سے فرق پڑتا ہے۔ اور سلیشیا زیادہ وسیع اثر کرنے والی ہے کلکیریا فلور کے مقابل پر۔ کلکیریا فلور جلد وغیرہ اور گلے کی گٹھلیاں وغیرہ۔ لیکن

Deep Acting Antiseptic

کیسز میں مثلاً گردہ ہے اس میں گہری انفیکشن ہو گئی اس کے مطابق Septisimia کے اکثر کیسز میں کلکیریا فلور کام نہیں آتا جتنا سلیشیا آتی ہے۔ تو انڈوریریشن والی بیماریوں میں لمبے عرصے تک امراض کا ٹھنڈا ہو کر جسم پر جم جانا۔ ان کے لئے کلکیریا اور سلیشیا کی علامتوں کا فرق مشکل ہے۔ لیکن دوسری باتوں کا خیال اور غور اگر آپ کریں تو فرق پتہ چل جائے گا۔

کانوں میں Roaring کی آواز کی کئی لوگ شکایت کرتے ہیں۔ یہ کئی دواؤں میں ہے لیکن سلیشیا میں تب مفید ہو گی اگر نزلاتی مادے کان کی طرف چلے جائیں اور جم جائیں اور کرانک State بن جائے اس میں سلیشیا مفید ہو سکتی ہے۔

کرانک نزلہ

کرانک نزلہ سلیشیا کا زرد رنگ کا گاڑھا جو بچے کا ٹھیک ہی نہ ہوتا ہو پنجاب میں "نلی چوچو" کہتے ہیں ایسے بچوں کو "نلی چوچو" قطرہ ہر وقت ٹپکتا رہتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے سلیشیا۔ اس کو ٹھیک کردے گی۔ اس کا علاج کلکیریا فلور نہیں ہے کاسٹیکم مفید ہو سکتا ہے۔ علامتیں ملنے کا یہ مطلب نہیں کہ ایک دوسرے کے متبادل ہیں یہ دوائیں۔ بعض دفعہ ملتی ہیں بعض دفعہ نہیں ملتیں۔

ناک میں سخت چوہے بننا

ضروری نہیں ہے کہ نلی چوچو بنے۔ سلیشیا میں بعض دفعہ پرانے ہارڈ چوہے بنتے چلے جاتے ہیں ان کو اگر اکھیڑو گے تو بلیڈنگ بھی ہو جاتی ہے۔ ایسے بچے بچارے۔ ہر وقت ناک میں انگلی رکھ کر کھرچتے ہیں۔ اندر چوہے نکال نکال کر۔ ان کو سلیشیا دینی چاہئے اس سے کافی فرق پڑ جائے گا۔ بعض بچوں کو چاکلیٹ دیتے ہیں تو وہ یوں بڑی مشکل سے ناک سے انگلی نکالتے ہیں۔ ان کو وٹامن E کریم ضرور لگانی چاہئے رات کے وقت۔ یہ بہت مفید ہے۔ یہ بچوں کا قصور کوئی نہیں۔

تنگ کرتی ہے۔ اس لئے ہر وقت ناک کو کریدتے رہتے ہیں۔ اگر رات کے وقت وٹامن E کریم لگا دی جائے تو ہفتہ دس دن کے اندر ہی سارا علاقہ اندر کا صاف ہو جاتا ہے۔ نرم پڑ جاتا ہے۔

Baby Suffer From Nasal Bloody discharge

یہ اسی وجہ سے ہے۔ اور اگر رات کو سونے کے بعد صبح یہ ہو یا سونے میں ہو جائے اس کا ایک اور علاج یہ ہے کہ ہاتھوں کے اوپر دستانہ سا بنا دیا جائے اور ناک میں کریم لگائی جائے۔ پھر وہ بچہ انگلی نہیں ڈال سکے گا۔ اگر ہفتہ دس دن گزر جائیں تو پھر وہ پک جاتی ہے اندر کی جگہ۔ ورنہ کچی کچی رہتی ہے ہمیشہ۔

دانتوں میں بھی 'دانتوں کا ٹوٹنا' اور بدبو ہو جاتی ہے ٹوٹ ٹوٹ کر 'کنارے ٹوٹ گئے۔ لیکن Enamel کے لئے سب سے اچھی دوا کلکیریا فلور ہے۔ یہ بھی اثر کرتی ہے مگر سب سے اچھی دوا کلکیریا فلور ہے۔

گلے کی خرابی

کتابوں میں لکھا ہوا ہے کہ سلیشیا گلے کی خرابی میں Acute فارم میں کام نہیں آتی بلکہ مستقل اور کرانک کیسز میں کام آتی ہے۔ یہ درست نہیں ہے۔ گلے کا بخار اگر ہو اور سلیشیا نہ دیں تو شاید ہی کسی دوا سے وہ قابو میں آئے۔ سب سے ضدی بخار گلے کا بخار ہوتا ہے۔ جن لوگوں کو عادت پڑ جائے پنسلین کی۔ ان کو پنسلین کے بغیر آرام ہی نہیں آتا۔ حملے جلدی جلدی ہونے لگ جاتے ہیں میرا تجربہ ہے اس میں سلیشیا' کالی میور فیرم فاس 6X میں ملا کر' بعض دفعہ کلکیریا فلور ساتھ شامل کرنی پڑتی ہے۔ یہ دیں تو بخار اللہ کے فضل سے بہت جلدی ٹوٹتا ہے۔ اور ہومیو پیتھک دوا سے بخار ٹوٹنے میں اور ایلو پیتھک دوا سے بخار ٹوٹنے میں ایک نمایاں فرق ہے۔ ایلو پیتھک دوا سے جو بخار ٹوٹتا ہے وہ اول تو پنسلین کچھ وقت لیتی ہے اپنا اثر ڈیویلپ کرنے میں۔ دو تین دن تو لگیں گے۔ پھر وہ بیماری کا جو کورس ہے اس کے اندر بخار آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہوتا ہے۔ اور اپنے کورس کی شکل نہیں بدلتا۔ یعنی اگر صبح کے وقت ہلکا ہوا ہے تو پھر سارا دن بخار کچھ کم ہوا۔ لیکن صبح کے وقت زیادہ ہلکا پھر تیز ہونا شروع ہوا۔ یہ نہیں ہوا کرتا کہ رات کو ٹوٹ جائے اچانک۔ تو ہومیو پیتھک میں یہ دیکھا گیا ہے کہ جب کام کرے تو کورس کا کوئی تعلق نہیں رہتا۔ کورس سے مراد ہے جو طبعی عادت ہے بخار کی۔ خاص وقت پر چڑھتا ہے خاص وقت پر اترتا ہے۔ جب یہ دوا اثر دکھاتی ہے تو آدھی رات کو بھی سخت پسینہ آ کر بخار ٹوٹ جائے گا پھر نہیں آئے گا۔ یہ بہت اچھی علامت ہے کہ جسم کے اندر دفاع جو پیدا ہوا ہے اس نے بیماری کو شکست دی ہے۔ اس نے انتظار نہیں کیا کہ بیماری خود ہی آہستہ آہستہ کم ہو۔ تو اللہ کے فضل سی کچھ عرصہ رہتی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن کو ہفتوں ہفتوں بخار رہتا تھا۔ پھر بعض دفعہ سال میں ایک آدھ دفعہ ہو گیا۔ ہمیشہ کام کرتی ہے خدا کے فضل سے۔ اس لئے اگر آپ کتابوں میں پڑھیں کہ Acute میں نہیں کام آتی' تو غلط ہے یہ بات۔

ایک سوال کے جواب میں حضرت صاحب نے دوبارہ فرمایا کالی فاس یا کالی میور مگر عموماً" میں کالی میور دیتا ہوں اس میں پوٹاشیم بھی ہے اور (۔) بھی اچھے ہیں۔ اگر یہ نہ ہو تو کالی فاس بھی دیتا ہوں کئی مرتبہ وہ بھی مفید ہے۔ یہ وہ کمبی نیشن مختلف وقتوں میں استعمال کر کے دیکھے ہیں تو وہ کالی فاس دراصل صرف اعصاب کو طاقت کے لئے ہے۔ کالی میور چونکہ اینٹی سیپٹک بھی ہے زیادہ تر اس لئے میں کالی میور بھی ڈال دیتا ہوں۔ لیکن دونوں میں کوئی ایسا خاص فرق میں نے دیکھا نہیں ہے۔ اس لئے کالی فاس بھی دے دیں تو ٹھیک ہے کوئی حرج نہیں۔

بعض پہلوؤں سے کالی فاس بہت گہری اینٹی سیپٹک ہے گہرا اثر کرنے والی کیونکہ جہاں سیپٹی سیمیا ہو دوسری دوائیں کام نہ آئیں۔ اور زیادہ سمجھ نہ آئے تو کالی فاس دے دی یا کالی فاس سے ٹھیک ہو جاتا ہے یا دوسری دوائیں کام شروع کر دیتی ہیں۔

پیچش

اسی طرح سخت پیچش' سیپٹک' پیچش جو بعض موسموں میں گندے پانی وغیرہ کی وجہ سے ہو جاتی ہے۔ اس میں بھی کالی فاس اکیلی کام آجاتی ہے۔ اور گرمیوں کی پیچش میں خاص طور پر ایکونائیٹ بہت مفید ہے اگر خون زیادہ ہو ورنہ کالی فاس۔ اور گرمیوں میں چونکہ انفیکشن وغیرہ زیادہ پھیلتی ہیں اس سے میرا اندازہ ہے کہ کالی فاس خود بھی کافی Deep اینٹی سیپٹک اثرات رکھتی ہے۔

ایک یہ سلیشیا کی ایسی علامت ہے جو ماؤں کو بہت تنگ کرتی ہے۔ چونکہ باوجود اس کے کہ سردی لگتی ہے بچوں کو اور بخار بھی سردی کی وجہ سے بڑھتا ہے اس کو پانی کی پیاس ٹھنڈے پانی کی ہوتی ہے۔ اور برف کھانا چاہے گا۔ کوک وغیرہ میں خوب برف ڈال کر پیئے گا۔ یہ علامت بعض دفعہ ہومیو پیتھ کو گمراہ کرتی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ Warm Blooded بچہ ہے۔ حالانکہ سلیشیا کی خاص علامت ہے جس کے تحت بخاروں میں ٹھنڈا پانی بچہ بہت مانگتا ہے بعض دفعہ برف چوسنے کی ضد کرتا ہے۔ چونکہ اس کے اندر پلسٹیلا کا مادہ بھی ہے ایک۔ میں نے بتایا تھا کہ اس کی مشابہتیں پلسٹیلا سے اتنی ہیں کہ بعض دفعہ بخار کے دوران صرف پلسٹیلا کی علامتیں رہ جاتی ہیں۔ جلنا' پانی کی پیاس' پلسٹیلا میں پیاس نہیں ہے اس میں پیاس ہے۔ پلسٹیلا میں ٹھنڈے پانی کی طلب ہے۔ اگر ہے کچھ تو ٹھنڈے کی ہوگی۔ اس میں ٹھنڈے کی بھی ہے۔ تو مکس ہو کر ایک نئی شکل بن جاتی ہے۔

یاد رکھیں کہ سلیشیا کے بخاروں میں بچے کا' مرد تو بتا دیتا ہے علامتیں۔ بچے کو دیکھتے ہیں لوگ۔ اگر وہ ٹھنڈے پانی کی طلب زیادہ کرے تو اس وجہ سے سلیشیا چھوڑنی نہیں بلکہ ضرور دینی ہے۔

عام طور پر لکھا ہوا ہے کہ سلیشیا میں گوشت سے نفرت ہو جاتی ہے۔ مجھے تو کبھی نظر نہیں آیا کہ جب سلیشیا کی ضرورت ہو' تو یہ علامت ہو۔ لیکن یہاں کے جو ڈاکٹر ہیں 'یورپ کے' وہ لکھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ عام گوشت سے نفرت ہوتی ہے۔ لیکن ٹھنڈا میٹ جو ان کے ہاں ہوتا ہے کارن بیف ٹائپ کی چیزیں۔ وہ ٹھنڈی ہو تو وہ پسند کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے وہ سرد چیز کھانے کی خواہش ہے۔ اور گرم کھانا پسند نہ کرتے ہوں۔ کیونکہ پاکستان میں تو میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ سلیشیا کا کیس ہو اور اسے بیف سے نفرت ہو۔ اول تو وہاں بیف کھاتے بھی بہت کم ہیں۔ اکثر ہمارے ملکوں میں' غریب ملکوں میں تو سال میں

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

مشرقی پاکستان کی علیحدگی میں امریکہ کا حصہ

جب شروع شروع میں ایسٹ پاکستان پاکستان سے الگ ہو کر 1971ء میں بنگلہ دیش بنا تھا تو مغربی پاکستانیوں کے دل کو ٹھیس پہنچی تھی۔ اب جذبات پر قابو پا لیا گیا ہے اور دونوں حکومتیں خوش دلی کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر رہی ہیں۔ چھوٹے چھوٹے اختلافات تو ہمیشہ رہتے ہی ہیں لیکن عام طور پر کہا جاتا ہے کہ اب دونوں نے ایک دوسرے کو تہہ دل سے تسلیم کر لیا ہے۔ خیال یہ تھا کہ صرف ہندوستان نے سازش کر کے مشرقی پاکستان کو بنگلہ دیش بنوایا ہے لیکن امریکہ کے ایک سابق سیکرٹری آف سٹیٹ ہنری کسنجر نے بتایا ہے کہ اس میں صرف ہندوستان ہی نہیں بلکہ امریکہ بھی اس بات کا خواہش مند تھا کہ بنگلہ دیش ایک الگ ملک بن جائے۔ یعنی بجائے پاکستان کا ایک حصہ رہنے کے اسے الگ انفرادیت حاصل ہو جانی چاہئے۔ یہ بات کسنجر نے ایک لمبے عرصے کے بعد بتائی ہے لیکن بہرحال جو کچھ انہوں نے کہا ہے اس سے اختلاف کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ جہاں تک ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات کا تعلق ہے انہوں نے کہا کہ یہ اچھے طریق پر مسلسل جاری رہنے چاہئیں۔ اگرچہ اس بات کی انہوں نے مخالفت کی ہے کہ امریکہ اپنے آپ کو ہندوستان سے بہتر ثابت کر کے اپنا ہاتھ اس کے اوپر رکھنے کی کوشش کرے۔ اور چین اور پاکستان کے متعلق اپنی پالیسیوں کو ہندوستان پر ٹھونسے۔ انہوں نے اس بات کی تردید کی ہے کہ امریکہ چاہتا تھا کہ ہندوستان کے خلاف پاکستان کو استعمال کیا جائے۔

○○○

سعودی دھماکہ

مصر میں شائع ہونے والے اسلامسٹ پرچے ہشام نے ریاض میں امریکی ملٹری عمارت میں دھماکے کے بارے میں اسلامک پارٹی کا ایک بیان شائع کیا جس میں کہا گیا ہے کہ جب تک سعودی عرب سے ہر امریکی چلا نہیں جاتا اس وقت تک ہم دھماکوں کی کارروائیاں کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا خدا کے فضل سے یہ ہمارے جہاد کا ایک حصہ ہے۔ ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام امریکی سعودی عرب چھوڑ کر چلے جائیں۔ امریکہ کو مخاطب کر کے کہا گیا ہے کہ ہماری یہ کارروائی اس وقت تک ختم نہیں ہو گی جب تک ہمارا یہ مطالبہ مان نہ لیا جائے۔ اگر تم یہ مطالبہ نہیں مانو گے تو ہماری اور تمہاری جنگ ہو گی اور اس جنگ میں رحم کا کوئی مظاہرہ نہیں کیا جائے گا اس بم کے دھماکے سے چھ افراد جاں بحق ہو گئے تھے اور سات زخمی۔ تفتیش کے لئے امریکہ نے اپنے آدمی ریاض بھیجے ہیں جو سعودی عرب کی تفتیشی ٹیم کے ساتھ مل کر تفتیش کریں گے اور اس بات کا پتہ چلائیں گے کہ یہ دھماکہ کس نے کیا ہے اور اس کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔

○○○

سکھ کونسل- کشمیریوں کی حمایت میں

اخبارات میں شائع شدہ خبروں کے مطابق سکھ کونسل کے صدر سردار جوگندر سنگھ نے کہا ہے کہ ہندوستان میں اقلیتوں کے ساتھ صحیح سلوک نہیں ہو رہا ان کو ذلیل کیا جا رہا ہے۔ جوگندر سنگھ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف علاقوں میں ہندوؤں نے کئی عبادت گاہیں مسمار کر دی ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستانی حکومت کا اقلیتوں کے ساتھ سلوک انسانی حقوق کے چارٹر کے مطابق نہیں ہے۔ انہوں نے مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں پر کئے جانے والے تشدد کی بھی مذمت کی۔ مزید کہا کہ ہندوستان کے الیکشن کمشنر کا یہ فیصلہ کہ وہاں اس وقت انتخابات نہیں کروائے جا سکتے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ وہاں کے لوگ حکومت کے مخالف ہیں۔ اور ایک لحاظ سے کہا جا سکتا ہے کہ یہ حکومت کی شکست ہے۔ سردار جوگندر سنگھ نے امن کے نام لیوا ملکوں سے کہا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل کروا کے کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلوائیں۔

○○○

طالبان بنام محمود مسطیری

افغانستان میں طالبان نے اقوام متحدہ کا پیش کردہ فارمولا رد کر دیا ہے۔ یہ فارمولا محمود مسطیری نے پیش کیا ہے اور اس میں کہا گیا ہے کہ صدارت بدلنے کے لئے ایڈمنسٹریشن یعنی انتظامیہ کے 28 ممبروں کی کونسل کو اقتدار دے دیا جائے۔ طالبان کے نمائندے مولوی معصوم نے کہا ہے کہ یہ فارمولا کسی طرح بھی قابل قبول نہیں ہے۔ کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ربانی حکومت کے ہاتھ مضبوط کئے جائیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ یوں لگتا ہے کہ محمود مسطیری ربانی کے ہاتھوں کھیل رہے ہیں اور جو کچھ ربانی چاہتے ہیں وہ فارمولا کے طور پر پیش کر دیتے ہیں۔ اپنے موقف کے متعلق انہوں نے کہا کہ ہمارا موقف یہ ہے۔ کہ ربانی اقتدار چھوڑ دے اس سے کم ہم کسی بات پر راضی نہیں ہو سکتے۔

بقیہ صفحہ 5

ایک دو دفعہ سے زیادہ گوشت نہیں کھاتے۔ عید 'بقر عید پر یا ویسے کبھی اتفاق سے میسر آ جائے۔ اس لئے وہاں یہ خیال کرنا کہ گوشت سے نفرت ہو جائے گی یہ بہت بعید کی بات ہے۔

کرانک اسہال کرانک اسہال Diarrohea میں بھی یہ مفید ہے۔ سلیشیا۔ جتنے ڈائیریا کرانک ہوں ان میں بعض دفعہ ٹوبر کولر اثرات بھی ہوتے ہیں۔ لیکن بعض دفعہ کیمپ میں' جیسے مہاجر کیمپ میں حالات خراب ہوں۔ تو کرانک ڈائیریا بن جاتے ہیں یا پیچش کرانک ہو جاتی ہیں۔ ان میں سلفر چوٹی کی دوا ہے۔ کروٹن بہت اچھا اثر دکھاتی ہے۔ اور سلیشیا بھی کرانک دواؤں میں غالباً کیمپ وغیرہ کے ڈائیریا سے زیادہ تعلق رکھتی ہے۔ کیونکہ ایک ورلڈ وار میں مریضوں کو کثرت سے ڈائیریا ہوا اور کرانک بن گیا۔ تو سلیشیا ایک ہومیوپیتھ نے شروع کی اور اللہ کے فضل سے بہت زیادہ پاپولر ہو گئی۔ ہر جگہ سلیشیا فائدہ مند رہی۔ لیکن جب ایک اور موقع آیا تو سلیشیا سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ بعض ڈاکٹر اس پر حیران ہوتے ہیں۔ حالانکہ خاص موسم خاص وبا اس تعلق سے علامتیں بھی بدل جاتی ہیں جب علامتیں نہیں دیکھیں پہلے ڈاکٹر نے تو علامتیں دیکھ کر دی ہو گی سلیشیا' تو ہر جگہ کام نہیں کرے گی۔ تو کرانک ہونا ضروری ہے۔ کرانک میں کام کرتا ہے لیکن سلفر بھی تو ہو سکتی ہے۔ اور کروٹن بھی ہو سکتی ہے۔ ہو سکتا ہے دوسری لڑائی جس کا ذکر کیا جاتا ہے اس میں زیادہ گرم مزاج ہو' سلفر کی علامتیں زیادہ پائی جاتی ہوں۔

ایک خاتون کے سوال پر حضرت صاحب نے فرمایا' انڈیا کے ڈائیریا میں تو غالباً سلفر سے علاج بہتر ہو گا' شروع کرنا چاہئے۔ وہاں ایسے جراثیم کئی قسم کے پائے جاتے ہیں۔ تو سلفر سے علاج شروع کرائیں۔ اگر نہ ٹھیک ہوا تو پھر جو دوائیں میں آپ کو لکھواتا ہوں ان سے ٹرائی کریں۔

سلیشیا اور پٹیشیا اور اگر زیادہ ہوا ایک دم زور سے نکلتا ہو اور پیٹ میں درد کی شکایت ہو تو اس صورت میں کروٹن اچھی ہے۔ پٹیشیا میں درد نہیں ہوتی عموماً" یا کم ہوتی ہے۔ مگر اس میں بو بہت ہوتی ہے۔

کالی کارب سے مشابہت اب سلیشیا ختم کریں۔ کیونکہ وقت ختم ہونے والا ہے سلیشیا کی بعض علامتیں کالی کارب سے بھی ملتی ہیں۔ جو جنسی بیماریاں ہیں ان میں یہ کالی کارب سے ملتی ہے۔ اور ٹھنڈی بھی ہوتی ہے کالی کارب اس لئے اس میں پہچان آپس میں مشکل ہے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ دونوں ملتی جلتی علامتیں ہیں۔

بستر پر پیشاب رات کو بستر کے پیشاب میں بھی سلیشیا کام آتی ہے خاص طور پر اگر سردی سے ہوتا ہو زیادہ۔ اگر خشک سردی سے ہو تو پھر کاسٹیکم۔ اگر بے چینی کی علامتیں پائی جائیں بچوں میں یا آرسنک کا مزاج رکھتا ہو تو آرسنک بہت موثر ہے۔ ایپو سائینم کی بھی تعریف لکھی ہوئی ہوتی ہے لیکن ایپو سائینم کے کیسز خاص شکل کے ہیں۔ وہ اگر اسی صورت میں آئیں تو فائدہ ہو گا۔ زیادہ تر یہ دوائیں بہت اچھی ہیں آرسنک 'کاسٹیکم' اور سلیشیا' ایپو سائینم 'نیٹرم میور (کالی فاس کے ساتھ) کالی فاس نیٹرم میور ملا کر دی جائے تو بعض کیسز میں اس سے بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ میڈورائینم کے بارے میں مجھے یاد نہیں رہا۔ غالباً ہو سکتا ہے میڈورائینم۔

بعض عورتوں کو مینسز رک جاتے ہیں۔ چند مہینے نہیں آتے بعض بچیاں ایسی شکایت کرتی ہیں۔ خاص طور پر Puberty کا جو Age ہے۔ اس کا زمانہ۔ اس میں سلیشیا بہت اچھی ہے۔

مرگی اگر مینسٹرول خرابی سے مرگی کے دورے پڑتے ہوں۔ کسی زمانے میں کوئی شاک پہنچا ہو۔ اس میں سلیشیا بہت مفید ہے۔ اور وہ مرگی جو پہلے چاند کے وقت زیادہ بڑھتی ہو۔ نئے چاند کے وقت۔ اس میں بھی سلیشیا مفید ہے۔ اور یہ جو ہوتا ہے لیکوریا وغیرہ پانی پڑتا جسے کہتے ہیں۔ یوٹرس کی بہت سی خرابیوں میں یہ عورتوں کا بہت اچھا دوست ہے سلیشیا۔ اس کو مد نظر رکھنا چاہئے۔

کھانسی میں' صرف کرانک کھانسی میں احتیاط کرنی چاہئے بعض دفعہ وہ سل کے مادے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

دمے کے لئے مفید ہے زیادہ تر کرانک Tendency کو دور کرنے کے لئے۔ بعض دفعہ دمے کے دوران بھی اگر بخار ہو تو سلیشیا دینی پڑتی ہے۔ لیکن اگر دمہ کا اٹیک ٹھیک ہو جائے پھر سلیشیا دیں۔ تو زیادہ گہرا اور لمبا اثر دکھاتی ہے۔ کرانک رجحان کو ٹھیک کرتی ہے۔

آج کا سبق ختم ہوا۔ کیونکہ ان کی انگلی اٹھ اٹھ کے کافی تھک گئی ہے بیچاری۔ خدا حافظ

مخیر احباب کی خدمت میں

ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جا سکے۔ (نگران امداد طلباء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

بقیہ صفحہ 1

تعالیٰ کی خاطر خرچ کرتے ہیں۔ اور چھپ کے خرچ کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اپنے وجود کی' اپنی انا کی کلیتہً نفی کر دی ہے۔ کیونکہ جو شخص انا کی کلیتہً نفی کرتا ہے وہ پاگل ہوتا ہے۔ اللہ کے بزرگ بندے خصوصاً انبیاء جو بزرگی میں سب سے بالا ہوتے ہیں وہ اپنی قربانی کی سب سے زیادہ قیمت وصول کرنے والے ہیں کیونکہ ان کی ہر چیز (ایسی تجارت جو تباہ نہیں ہوتی) کے لئے وقف ہو جاتی ہے۔ معمولی سے معمولی زندگی کا انفاق بھی عبادت بن جاتا ہے اور چونکہ محض اللہ کی خاطر کرتے ہیں اس لئے وہ سب سے زیادہ اپنی دولت کا اپنی نعمتوں کا پھل پاتے ہیں۔ نقصان والا وہ ہے جو اس راہ سے ہٹ کر دوسری جگہ خرچ کرتا ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جن کے خرچ ملے جلے ہیں۔ کچھ نقصان کے سودے ہو گئے کچھ فائدے کے بھی ہیں زندگی کا گزارہ چلتا رہتا ہے۔ لیکن انبیاء وہ ہیں جو اپنا سب کچھ تمام تر پھر خدا کی راہ میں لٹا دیتے ہیں اس لئے یہ انا کو برباد نہیں کرتے بلکہ اپنے وجود' اپنے احساس وجود کو جیسا فائدہ یہ پہنچاتے ہیں دنیا میں کوئی نہیں پہنچا سکتا۔ کیونکہ اگر کسی کا احساس وجود خدا کے احساس وجود سے ہم آہنگ ہو جائے' اس میں شامل ہو جائے تو پھر وہ مضمون پیدا ہوتا ہے کہ صرف وہی ہے اور کچھ بھی نہیں۔ یہ جو صوفیاء کا مضمون ہے انہوں نے غلط سمجھا ہے اس لئے کچھ اور باتیں بنا دیں "انا الحق" جس سے پیدا ہوا ہے نعرہ' اس کا اصل یہ تھا کہ اپنے وجود کو کلیتہً اللہ کے لئے ہم آہنگ کر دو یہاں تک کہ تمہاری کوئی الگ آواز باقی نہ رہے۔ ہر تمہاری تمنا اللہ کی تمنا کے ساتھ چلے۔ اللہ کی رضا کی ہواؤں کے رخ پر تمہاری زندگی کی ہر آرزو جاری ہو جائے۔ یہ ہے وہ فنا جس کے بعد انا الحق کا نعرہ برحق ہے کہ میں تو کچھ بھی نہیں رہا میرا تو سب کچھ اللہ کے لئے ہو گیا ہے۔ تبھی (کلام الٰہی) میں اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ ﷺ کو یہ اعلان کرنے کا حکم فرمایا (-) مجھے دیکھو میرا اپنا کچھ بھی باقی نہیں رہا۔ میرا مرنا جینا' میرا اٹھنا سونا' میری عبادتیں' ہر چیز ہر قربانی کلیتہً اللہ کے لئے ہو گئی ہے۔ تو یہ وہ انفاق سبیل اللہ ہے جس کا نقشہ (کلام الٰہی) کھینچتے ہوئے فرماتا ہے یہ ضائع نہیں کر رہے اپنی چیزوں کو۔ جو اندھیروں میں خرچ کرتے ہیں اور کھل کر بھی خرچ کرتے ہیں یہ کہیں پھینکتے نہیں دراصل (-) ان کی نیتوں میں للہ قربانی کا مضمون ہمیشہ داخل رہتا ہے۔

(از خطبہ 18۔ اگست 1995ء)

درخواست دعا

○ سید زاہد منیر صاحب کو جرمنی میں سر پر شدید چوٹیں آئی ہیں جرمنی کے ہسپتال میں داخل ہیں ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب دھرکنہ (چکوال) ڈیڑھ ماہ سے بوجہ یرقان ودوران سر (چکر) بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفاء عطا فرمائے۔

○ مکرم کرنل (ر) اکبر علی صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ کھاریاں اور مکرم صوبیدار عنایت علی صاحب سابق سیکرٹری مال کھاریاں چند ماہ سے علیل ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم بابر علی ابن نذیر احمد صاحب مقام پپ احمد آباد ضلع نارووال دو ماہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ اور جسمانی حالت کافی خراب ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام احمد بسرا (وفات یافتہ) سابق اکاؤنٹنٹ محمد آباد اسٹیٹ ہارٹ اٹیک سے رات گیارہ بجے 95-11-17 کو وفات پاگئیں۔ محترمہ موصیہ تھیں۔ ان کا جنازہ مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب نے بعد ظہر بیت المبارک میں پڑھایا قبر تیار ہونے پر مکرم ڈاکٹر عبد الخالق نے دعا کروائی۔ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے۔

ولادت

○ مکرم مرزا زاہد احمد صاحب اور مکرم مرزا شاہد احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے بیٹوں سے نوازا ہے جن کے نام علی الترتیب راشد احمد اور شکیل احمد از راہ شفقت حضرت صاحب نے عطا فرمائے ہیں۔ دونوں بچے مکرم مرزا مقصود احمد صاحب حال کینیڈا کے پوتے اور مکرم مرزا محمود بیگ صاحب آف پشاور کے نواسے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو نیک اور خادم دین بنائے۔

اعلان دار القضاء

○ (مکرمہ امتہ الرافع صاحبہ بابت ترکہ ملک عبد الحمید طاہر صاحب)

محترمہ امتہ الرافع صاحبہ بنت ملک بشیر احمد صاحب مکان نمبر E/848 لنک روڈ نمبر 3 نشاط کالونی لاہور کینٹ نے درخواست دی ہے۔ کہ ان کے خاوند ملک عبد الحمید طاہر صاحب آف دوالمیال ضلع چکوال بتقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 3/11 برقبہ سات مرلے محلہ دار الرحمت میں الاٹ شدہ ہے۔ لہذا یہ قطعہ مرصوف کے ورثاء میں تقسیم کر دیا جائے۔

ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ محترمہ امتہ الرافع صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ملک مصطفیٰ کامران صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مرتضیٰ حمید صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم مزمل حمید صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ رخشندہ حمید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

رپورٹ زیارت مرکز واقفین نو

موسے والا ضلع سیالکوٹ

○ 2۔ نومبر 1995ء کو 13 واقفین نو اور 18۔ دیگر احباب و خواتین پر مشتمل وفد زیارت مرکز کے لئے ربوہ رات 7.15 بجے پہنچا۔ ان کے قیام و طعام کا عمدہ انتظام دار الضیافت کی طرف سے کیا گیا جس کے لئے وکالت ان کی ممنون ہے۔

وفد کو دار الضیافت' بہشتی مقبرہ' بیت المبارک' قصر (امامت) بیوت الحمد نمائش وغیرہ کی سیر کروائی گئی۔ وفد کی ملاقات مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل وقف نو کے ساتھ کروائی گئی۔ جنہوں نے قیمتی نصائح سے نوازا۔ نیز ان کے ساتھ گروپ فوٹو بھی بنائی گئی۔

4۔ نومبر کو وفد ربوہ کے انمٹ نقوش دل میں لئے سہ پہر 3۔ بجے واپس روانہ ہو گیا۔ وکالت مکرم عبد الحفیظ طاہر صاحب نگران حلقہ و سیکرٹری وقف نو موسے والا اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والے احباب کی ممنون ہے جنہوں نے زیارت مرکز کا یہ پروگرام تشکیل دے کر پایہ تکمیل تک پہنچایا۔

(وکالت وقف نو)

عشرہ وصولی وقف جدید

○ 24۔ نومبر تا 3۔ دسمبر 1995ء

امراء صدر صاحبان سیکرٹریان مال وقف جدید سے ضروری گزارش

اللہ تعالیٰ نے وقف جدید کو خدمت کے لئے میدان عطا کئے ہیں اور پہلے سے جاری کاموں میں غیر معمولی وسعت پیدا ہوئی ہے اور یہ وسعت مخلصین کی غیر معمولی قربانیوں کی متقاضی ہے۔

اخراجات اور ضرورتوں میں اضافہ کے پیش نظر وصولی میں نمایاں اضافہ کے لئے بھرپور کوشش کی جائے اس سلسلہ میں آپ سے درخواست ہے کہ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے۔ ان کو ادائیگی کے لئے تحریک فرما دیں۔

ایسے احباب جن کی طرف سے نہ تو وعدہ ہے اور نہ کوئی ادائیگی ہوئی ہے۔ ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

معاونین خصوصی کی تعداد بڑھائی جائے۔ (صف اول ایک ہزار روپے یا اس سے زائد۔ صف دوم پانچ صد روپے سے ایک ہزار تک) تمام بچے بچیاں وقف جدید کے دفتر اطفال میں شامل ہوں۔ جن بچوں کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ وہ یکصد روپے یا اس سے زائد ادا کر کے ننھے مجاہدین اور ننھی مجاہدات کی صف میں شامل ہوں۔

یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے۔ مرد اور عورتیں تمام کے تمام خدا تعالیٰ کی عطا کردہ مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو چکے ہیں۔ ں

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جن احباب کے مالی حالات دوران سال بہتر بنائے ہیں انہیں شکرانے کے طور پر وعدہ سے زائد وصولی کی تحریک کریں

وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگرپارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کا ہے۔ اس مد کا نام "امداد مراکز نگرپارکر" ہے۔ احباب اس مد میں بھی حسب توفیق ضرور شمولیت فرمائیں۔

وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔ آخری اور ضروری گزارش یہ ہے۔ کہ احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے۔ اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں سے اختتام پذیر فرمائے۔ اور اس کے مالی جہاد میں شامل ہونے والوں کی قربانیاں قبول فرماتے ہوئے اپنے خاص فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین۔

ضروری گزارش۔ احباب کو تحریک کریں کہ اپنے وعدہ سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

احمد برادرز
• فریج • فریزر
• کوکنگ رینج
• گیزر
• واشنگ مشین
• ہیٹر کیلئے
شہناز پلازہ چاندنی چوک راولپنڈی
فون: 451030 420958

ہومیوپیتھک اور یونانی ادویات
نیز بالوں کو گرنے سے روکنے اور سیاہ رکھنے والا
تنویر ہیئر ٹانک دستیاب ہے
• ہمدردانہ مشورہ
• بہترین تشخیص
• مناسب علاج
لقمان میڈیکوز المعروف ساجد دواخانہ
حکیم نصیر احمد تنویر ڈاک خانہ روڈ حافظ آباد
لقمان نصیر ناصر D.H.M.S
فون دکان 0438-520411 رہائش 0438-2195

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 23- نومبر-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 13 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ

○ بلوچستان کے صوبائی وزیر مسٹر ایوب بلیدی اور الیکشن کمشنر کو ان کے ڈرائیور سمیت دن دہاڑے ہلاک کر دیا گیا۔ مسٹر ایوب بلیدی جائے واردات پر شدید زخمی ہوئے اور انہوں نے ہسپتال میں دم توڑا جبکہ صوبائی الیکشن کمشنر مسٹر فرحت اور صوبائی وزیر کا ڈرائیور علی حسن موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ یہ افراد تربت سے بلیدہ جا رہے تھے کہ راستے میں دن کے قریباً ساڑھے دس بجے گھات لگا کر چھپے ہوئے ملزمان نے ان پر اچانک شدید فائرنگ کر دی۔ قتل کی وجہ قبائلی دشمنی بیان کی جاتی ہے۔ صوبائی وزیر کا تعلق بی این ایم حئی گروپ سے تھا۔ گورنر بلوچستان جنرل عمران اللہ خان اور وزیر اعلیٰ نواب ذوالفقار علی مگسی نے قتل کی اطلاع ملتے ہی اپنی مصروفیات منسوخ کر دیں اور جنازہ میں شرکت کے لئے تربت روانہ ہو گئے۔ مسٹر ایوب بلیدی کی عمر 38 سال تھی۔

○ صدر مملکت فاروق احمد لغاری نے لاہور میں قومی میلہ مویشیاں واسپاں (ہارس اینڈ کیٹل شو) کا افتتاح کیا۔ صدر روایتی بگھی میں بیٹھ کر تشریف لائے۔ صدر کو سلامی دی گئی۔ ایک ہزار سے زیادہ بچوں نے قومی یکجہتی شو پیش کیا۔ اس موقع پر گورنر پنجاب' وزیر اعلیٰ پنجاب سینئر وزیر ملک مشتاق اعوان اور دیگر اعلیٰ سول و فوجی حکام بھی موجود تھے۔ میلے کی یہ تقریبات 5 روز تک جاری رہیں گی۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ الیکشن 1998ء میں ہی ہوں گے۔ نواز شریف حکومت تبدیل کرنے کا خواب دیکھنا چھوڑ دیں۔ کال دینے کی باتیں محض شوشہ ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ حکومت کو 150 سے زائد ارکان کی حمایت حاصل ہے۔ اس کے باوجود اپوزیشن والوں کو عقل نہیں آ رہی۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مفاہمت کی ہماری پیشکش کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ حکومت مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مفاہمت کی ہماری پیشکش کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ حکومت مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن پر آج کل مڈ ٹرم الیکشن کا دورہ پڑا ہوا ہے۔ ان کی منفی خواہشیں ملیامیٹ ہوتی رہیں گی۔ پی ڈی ایف میں کوئی اختلاف نہیں ہماری کوئی حلیف جماعت نواز شریف کا ساتھ نہیں دے گی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ اب بھی پیپلز پارٹی کا گڑھ ہے۔ ہمیں حکومت کرنے کا حق عوام نے ہی دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی سمیت تمام علاقوں سے دہشت گردی ختم کرنے کے لئے ہر مکتبہ فکر کے لوگ حکومت سے تعاون کریں۔

○ ٹرانسپورٹروں نے ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ اعلان ٹرانسپورٹروں کی سینئر وزیر ملک مشتاق اعوان سے ملاقات کے بعد کیا گیا۔ ملاقات میں طے پایا کہ ٹرانسپورٹر اپنے مطالبات کے حل کے لئے ہوم سیکرٹری سے ملیں گے۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ مصری سفارت خانے میں بم دھماکے میں اسلامی یونیورسٹی ملوث نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں موجودہ مہنگائی سابق حکمرانوں کی پالیسی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ کی رپورٹ ابھی انہیں نہیں ملی۔ لگتا ہے کہ دھماکہ میں مصر کے ہی کے کچھ گروپ شریک تھے۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ دور میں بین الاقوامی اقتصادی معاہدوں کی خلاف ورزی کی گئی جس سے مہنگائی بڑھی ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت کی موجودہ پالیسیوں سے آٹھ دس ماہ میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کنٹرول میں آجائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں بوسنیا سے زیادہ ظلم ہو رہا ہے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ حکومت اب اسلام کے نام لیواؤں کے پیچھے پڑ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی یونیورسٹی دہشت گردی کا مرکز نہیں بلکہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا نشان ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت دہشت گردی کی آڑ میں ملک سے اسلامی تہذیب و تمدن کا خاتمہ کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا بے نظیر ریفرنڈم کرالیں 20 فیصد سے زائد ووٹ نہیں لے سکیں گی۔ حکومت کرپشن کا ایک ثبوت فراہم کر دے میں سیاست چھوڑ دوں گا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے رابطہ عوام مہم کے تحت حویلیاں اور ایبٹ آباد میں عوامی مجموں سے خطاب کیا۔

○ وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے بارے میں اسلامی یونیورسٹی کے خلاف ثبوت موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مصری دھماکہ کے بعد ہوائی اڈوں پر لوگوں کو روکنا معمول کی کارروائی ہے کیونکہ دہشت گرد اس طرح کے دینی اجتماعات کی آڑ میں فرار ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تبلیغی جماعت کے شرکاء کو اگر اس پوچھ گچھ سے تکلیف ہوئی ہے تو میں خود جا کر ان سے معذرت کر لوں گا۔

○ دینی جماعتوں کے کارکنوں کی گرفتاری کا سلسلہ جاری ہے مزید سینکڑوں کارکن گرفتار کر لئے گئے۔ کراچی نواب شاہ اور دیگر مقامات پر تحریک جعفریہ کے دفاتر سیل کر دیئے گئے۔ تحریک جعفریہ کے علامہ ساجد نقوی نے کہا ہے کہ ہم نے کارکنوں کو مزاحمت نہ کرنے کی ہدایت کی ہے انہوں نے کہا کہ گرفتاریاں مسئلے کا حل نہیں ہیں۔

○ فیصل آباد میں ایک دن میں چھ ڈاکے ڈالے گئے۔ ڈاکوؤں نے ناکے لگا کر متعدد راہ گیروں سے موٹر سائیکل' گھڑیاں اور رقم چھین لی۔

○ جیل میں سابق وزیر تسنیم نواز گردیزی کی طبیعت خراب ہو گئی ہے۔

○ لال حویلی کیس میں ہائی کورٹ کے راولپنڈی بنچ سے شیخ رشید کی درخواست ضمانت مسترد ہونے پر مسلم لیگ (ن) کے مردوں اور عورتوں نے ہائی کورٹ میں ہنگامہ کر دیا۔ متعدد شیشے توڑ دیئے' سامان پھینک دیا اور ججوں کے ناموں کی تختیوں کو اکھاڑ کر پھینک دیا۔

○ بعد ازاں 10 مسلم لیگی خواتین اور 3 مردوں کو فاضل عدالت نے توہین عدالت کا مرتکب پا کر 6 ماہ کی قید کی سزا سنا دی۔ پولیس نے متعلقہ افراد کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔

○ ملزمان نے شیخ رشید کی ضمانت مسترد ہونے کا فیصلہ سنتے ہی کمرہ عدالت میں ہی عدلیہ مردہ باد' ہائی کورٹ نامنظور' یہ عدالتیں نہیں چلیں گی کے نعرے لگائے۔ ملزمان نے فیصلہ سنانے والے جج کے چیمبر میں زبردستی گھسنے کی بھی کوشش کی۔ اندر سے دروازہ بند کر لینے پر کافی دیر دروازہ توڑنے کی کوشش کرتے رہے۔

○ لاہور میں قومی میلے میں افتتاح کے وقت وزیر اعلیٰ کے پرائیویٹ سیکرٹری چوہدری محمد شفیع دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ وہ سیڑھیوں کے ذریعے پہلی منزل پر پہنچے ہی تھے کہ ان پر دل کا دورہ پڑ گیا۔ انہیں ہسپتال لے جایا جا رہا تھا کہ راستے ہی میں ان کی وفات ہو گئی۔

○ ایک اخباری اطلاع کے مطابق پاک فوج نے دفاعی بجٹ میں اضافے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ فوج کی اعلیٰ قیادت نے روپے کی قیمت میں کمی کے باعث بجٹ میں اضافے کو ناگزیر قرار دیا ہے۔

○ سینٹ کی لابی میں امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد اور پیپلز پارٹی کے سینیٹر اقبال حیدر میں تلخ کلامی ہو گئی۔ اپوزیشن کے سینیٹر واک آؤٹ کے بعد لابی میں بیٹھے تھے کہ اقبال حیدر نے باتوں باتوں میں کہا کہ مولانا عبد الستار نیازی تحریک پاکستان کی حمایت کرنے والے واحد مذہبی لیڈر ہیں۔ قاضی صاحب نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو یہ بات یہاں کہنے کی کیا ضرورت ہے۔ مسٹر اقبال حیدر نے کہا کہ میں تو ایک حقیقت بیان کر رہا ہوں۔ اس پر قاضی حسین احمد نے کہا کہ اس کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔ اسے لے جاؤ۔ مسٹر اقبال حیدر نے بھی ترکی بہ ترکی جواب دیا کہ میرا دماغ خراب نہیں آپ نے پاکستان کی مخالفت کی تھی۔ قاضی حسین احمد بھڑ گئے اور بولے بکواس بند کرو تمہیں بات کرنے کی تمیز نہیں۔ مسٹر اقبال حیدر نے جواب دیا قاضی بدتمیز میں نہیں۔ آپ بدتمیزی کر رہے ہیں۔

پاک گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ
عبد المنان ناصر ولد میاں عبد السلام صاحب
فون: 643

ضرورت لیڈی ٹیچر برائے ریاضی
ہیومن ہاؤس سکول نرسری تا ششم انگلش میڈیم واقع دار الصدر غربی (حلقہ القمر) میں ریاضی کی ٹیچر کی آسامی خالی ہے۔ اپنی درخواست اور سندات کے ساتھ صبح 9 تا 12 بجے انٹرویو کیلئے تشریف لائیں پرنسپل
فون: 211039

خوشخبری
ربوہ میں پہلی دفعہ ربوہ میں ہی تیار کردہ سنگل و ڈبل بیڈ شیٹ اور رضائیوں اور تلائیوں کے غلاف عمدہ کوالٹی بفتوک اور پرچون ریٹ پر 35۔ دار الفضل غربی نزد چونگی دستیاب ہیں۔ شوروم اقصیٰ چوک پر واقع ہے
اقصیٰ ٹریڈرز
فون 211995

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 8 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21- ہال روڈ لاہور
فون: 7125089 - 7226508
7355422 - 7235175

1911ء سے معروف صنعت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
امراض اٹھرا کی کامیاب علاجگاہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
علامات
مردہ بچے پیدا ہونا، امید کا نقصان
حمل نہ ہونا، لڑکیوں کا زندہ رہنا اور لڑکوں کا فوت ہو جانا
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
فون: 0431-254634
فیکس: 0431-219085

اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ
ہمدردانہ مشورہ
کامیاب علاج
مطب
ناصر دواخانہ
گولبازار - ربوہ
فون (04524) 212434